سوال

(68) زید مقروض ہے، تجارت کی طرف سے اور غلہ حاصل کرتا ہے الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاته

زید مقروض ہے، تجارت کی طرف سے اور غلہ حاصل کرتا ہے، زراعت کی جانب سے عشر دینے میں حیلہ پش کرتا ہے، کہ جس قدر میں غلہ پاتا ہوں، اس سے زائد دین ہے، تو پھر کیوں کر عشر دوں۔ اب جواب طلب امر یہ ہے کہ زید کا حیلہ بجا ہے یا بے جا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

پیداوار کی زکوۃ دو طرح پر ہے، ایک تو مقدار معین (حبۃ وسق) پر ہے، اس کے لیے تو مقدار کا ہونا اور قرض سے فارغ ہونا ضروری ہے، دوسری قسم زراعت کی وہ ہے، جس کی نسبت فرمایا ہے وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ اس لیے شخص مذکورہ بوجہ قرض داری کے پہلی قسم ادا نہیں کر سکتا۔ دوسری قسم تو ادا کر سکتا ہے۔ جو ہر سال میں حسب وسعت فرض ہے۔ (فتاویٰ ثنائیہ جلد اول نمبر ۴۸۶)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاوی علمائے حدیث](#)

جلد 7 ص 150

محدث فتویٰ